



## سوال

(223) میں نے اپنے ماموں کی بڑی بیٹی کے ساتھ دودھ پیا تھا، کیا میرے لیے یا میرے کسی بھائی کے لیے ان بہنوں میں سے کسی کے ساتھ شادی جائز ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نوجوان ہوں اور میں نے اپنے ماموں کی بڑی بیٹی کے ساتھ دودھ پیا تھا۔ پھر اس کے بعد اس کی دوسری بہنیں پیدا ہوئیں اور اب اس بڑی بیٹی کی شادی ہو چکی ہے۔ کیا میرے لیے یا میرے کسی بھائی کے لیے یہ جائز ہے کہ ان بہنوں میں سے کسی کا رشتہ لینے کے لیے پیش قدمی کریں؟ (س۔ ع۔ مالکی)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اے سائل! جب تم نے ابتدائی دو سالوں کے دوران اپنے ماموں کی بیوی کا پانچ گھونٹ یا اس سے زیادہ دودھ پیا تھا تو تمہارے ماموں کی سب بیٹیاں تمہاری بہنیں بن گئیں۔ آپ ان میں سے کسی سے شادی نہیں کر سکتے۔ رہے آپ کے بھائی تو انہیں ماموں کی بیٹیوں میں سے کسی سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ بشرطیکہ تمہارے ماموں کی بیٹیوں نے تمہاری بہنوں کی ماں کا اور تمہارے باپ کی بیوی کا اور تمہاری بہنوں کا دودھ نہ پیا ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ تمہارے بھائیوں کو تمہارے ماموں کی بیٹیوں سے شادی کر لینے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ ان کے درمیان ایسی رضاعت نہ ہو، جو رکاوٹ بن جائے۔ رہا تمہارا لپنے ماموں کی بیوی کا دودھ پینا، تو یہ آپ ہی سے مختص ہے۔ یہ تمہارے ماموں کی بیٹیوں کے لیے تمہارے بھائیوں پر حرام ہونے کا سبب نہیں بن سکتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ